تصریحات

انتخابات کی آمد آمد ہے اور مختلف حلقے اس کیلئے مصروف پیکار بلکہ برسرپیکار ہو چکے ہیں۔ اس سلسلہ میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ لادین عناصر اور ملحد گروہ بڑی یک جہتی اور اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسلام دوست محب وطن افراد اور جماعتوں کی کردارکشی میں مشغول و مصروف ہیں۔ اور بدقسمتی سے موجودہ حکمران گروہ کی مکمل تائید اور سرپرستی انہی لوگوں کو حاصل ہے، یا دوسرے الفاظ میں وہ موجودہ گروہ ہی کو برسر اقتدار دیکھنا چاہتے ہیں۔ ایسے عالم میں تمام محب وطن اسلام دوست حضرات کی ذمہ داری ہے کہ وہ انتہائی احتیاط کے ساتھ باہمی اتفاق و اتحاد کو برقرار رکھتے ہوئے ان لوگوں کے عزائم کو ناکام بنا دیں اور کسی ایسی سازش کا شکار نہ ہوں جس سے اس ملک میں اسلام کی بقا اور مسلمانوں کا وجود خطرے میں پڑ جائے۔ اور خاص طور پر باہمی منافرت انگیزی، الزام تراشی اور کردارکشی سے مکمل طور پر اجتناب کریں جس سے ان عناصر کو تقویت ملتی اور ان کے ارادے کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہوں۔

یہ بڑی تلخ حقیقت ہے کہ پاکستان میں اسلام دشمن عناصر اپنے تمام تر تضادات اور

اختلافات کے باوصف مشکل مواقع پر کامل ہم آہنگی اور یک رنگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ لیکن اسلام دوست اور معروف اصطلاح میں دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے ہمیشہ ہی مختلف قسم کی سازشوں میں مبتلا ہو کر آپس میں الجھ جاتے اور باہمی انتشار و خلفشار کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جس سے باوجود بہت بڑی عددی اکثریت رکھنے کے، ناکامی اور نامرادی ان کا نصیبہ بن جاتی ہے۔

اس موقع پر ہم دوبارہ انتہائی دلسوزی کے ساتھ یہ گزارش کرتے ہیں کہ ماضی کے نتائج کو سامنے رکھتے ہوئے مستقبل کے عواقب کو نگاہ میں رکھیں اور کوئی ایسی بات سرزد نہ ہونے دیں جس سے باہمی پھوٹ اور اختلاف پیدا ہو سکے۔